# خیبر پختونخوا تقریبات عروسی (ظاہری نمود و نمائش و فضول خرچی کی ممانعت)

# کا قانون ۲۰۱۸ء.

## (خیبر پختونخوا ۲۰۱۸ء کا قانون نمبر VIII.)

فہرست.

دفعات.

ابتدائیہ/ دیباچہ.


۱. مختصر عنوان اور آغاز.

۲. تعریفات.

۳. دلہن کو تحفہ و تحائف پر پابندیاں.

۴. پابندیاں.

۵. تقریبات میں ظاہری نمود و نمائش کی ممانعت.

۶. وقت تقریب.

۷. سزا.

۸. شکایت اور ضابطہ.

۹. قواعد بنانے کا اختیار.

# خیبر پختونخوا تقریبات عروسی (ظاہری نمود و نمائش و فضول خرچی کی ممانعت) کا
# قانون ۲۰۱۸ء.
## (خیبر پختونخوا ۲۰۱۸ء کا قانون نمبر VIII.)

شادی کی تقریبات کو قاعدہ میں لانے، ظاہری نمود و نمائش و فضول خرچی کی روک تھام اور موثر نظام رائج کرنے کے لیے مندرجہ ذیل قانون لاگو کیا جاتا ہے.

**۱. مختصر عنوان اور آغاز:**

(۱) یہ قانون خیبر پختونخوا عروسی تقریبات (ظاہری نمود و نمائش و فضول خرچی کی ممانعت) کا قانون ۲۰۱۸ء کے نام سے کہلایا جائے گا.

(۲) یہ قانون تمام صوبہ خیبر پختونخوا میں وسعت پذیر ہوگا.

(۳) یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہوگا.

**۲. تعریفات:**

اس قانون کے سیاق وسباق میں اگر کوئی اختلاف نہ ہو، تو

(الف) ''عروسی تحفہ'' سے مراد کوئی جائیداد جو شادی کی موقع بطور تحفہ، براہ راست دلہن یا دلہا کے والدین کی طرف سے یا خاندان کے کسی فرد، یا کسی دوسرے شخص، یا فریقین یا انکے والدین کے احباب کی طرف سے شادی کے سلسلے میں، دی گئی ہو جس میں مہر شامل نہیں ہے.

(ب) ''حکومت'' سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے.

(ج) ''مکان'' سے مراد نجی رہائش ہے.

(د) ''شادی کی تقریب'' سے مراد کسی فرقے یا مذہب کے زیر اہتمام، اجتماع بارات اور ولیمہ کا انعقاد.

(ر) ''طعام'' سے مراد ایک چاولوں کا کھانا ، سالن، خشک کھانا، ایک شوربہ/سالن کا کھانا، نان/روٹی، سلاد اور میٹھا؛

(ز) ''والدین'' سے مراد بشمول ہر ایک فریق نکاح کے سرپرست اور ہر وہ شخص جو جہیز اور عروسی تحفہ فراہم کرے اور اگر کسی فریق کے والدین موجود نہ ہوں یا اس فریق کی رسم شادی ان حالات یا مقام پر ہوئی ہو کہ جس میں موقع پر والدین میں سے کوئی حاضر نہ ہو، تو وہ فریق بذات خود:-

(س) ''عوامی مقام'' سے مراد، عروسی دیوان/عروسی دیوان خانہ/طعام گاہ، معاشرتی مرکز، عوامی پارک، کوئی کھلی جگہ، نجی رہائش، خانہ زارع/زرعی حویلی یا دیگر نجی جائیداد جو شادی کے لیے کرائے پر حاصل کی گئی ہو.

## ۳. عروسی تحائف و تحائف پر پابندی کی حد:

دلہن کو انکے والدین یا خاندان کے کسی فرد کی طرف سے دیئے گئے تحفے اور اشیاء کی کل مالیت ایک لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو.

## ۴. پابندیاں:

(الف) **بلند گو کا استعمال:**

رخصتی/بارات/ولیمہ یا نکاح میں بلند گو کے استعمال کی صورت میں، اسکی آواز حتی الوسع مکان یا عوامی جگہ کی چار دیواری تک محدود ہونی چاہیے؛

(ب) کوئی بھی شخص یا خاندان مہندی یا نکاح کی تقریب میں شرکاءتقریب کو مشروبات کے علاوہ کچھ پیش نہیں کریگا۔
جبکہ رخصتی بارات اور ولیمہ کی تقریب میں طعام نامہ وہی ہوگا جس کی تعریف اس قانون کی شق (۲) (ر) میں دی گئی ہے۔

**۵.** **<u>تقریبات میں ظاہری نمود و نمائش کی ممانعت:</u>** کوئی بھی شخص جو اپنی یا کسی دوسرے کی شادی کا انعقاد کرتا ہے پر درج ذیل کی ممانعت ہوگی:-

(i) گھر، عمارت، جگہ، گلی، سڑک، دیگر جگہ جو شادی میں استعمال ہو خواہ اس کی ملکیت ہو یا نہ ہو روشنیوں اور درخشائیوں کے ذریعے سجانے، یا

(ii) پٹاخے پھوڑنے یا دیگر دھماکہ خیز مواد جس میں آتشین ہتھیار شامل ہے کا استعمال کرنا یا اسکی اجازت دینا.

(iii) ذیلی شق (i) کے ذریعے ضروری روشنی جس کے ذریعے گھر اور شادی کی جگہ کو روشن رکھنا ضروری ہو ممنوع نہ ہے.

**۶.** **<u>وقت تقریب:</u>**

نکاح، بارات اور ولیمہ کی تقریب اور دیگر انتظامات شب گیارہ بجے کے بعد نہیں ہونگی. مالک و منتظم جگہ، شادی و دیگر مذکورہ تقریبات کو گیارہ بجے سے پہلے پہلے اختتام کو یقینی بنائے گا.

**۷. سزا:**

جو کوئی اس قانون کی کسی شق کی خلاف ورزی یا عدم پاسداری کا مرتکب ہوگا وہ جرم کا سزا وار ہوگا جسکی پاداش میں کم از کم دولاکھ جرمانہ یا زیادہ سے زیادہ تین ماہ قید یا دونوں ہوسکتی ہیں.

شرط یہ ہے کہ شوہر کی طرف سے دیئے گئے عروسی تحفہ، مطلقاً دلہن (بیوی) کی ملکیت ہوگی اور اس سے کسی بھی طور چھینا نہیں جا سکتا. اس شق کی خلاف ورزی، دولاکھ روپیہ جرمانہ اور تین ماہ کی قید کی موجب ہوگی.

شرط یہ ہے کہ دلہا کے خاندان یا اُنکی طرف سے دلہن کے خاندان کو جہیز رقم یا اشیاء کا مطالبہ کرے یا شرط یہ ہے کہ مجبور کرنے والے کو دو ماہ سے کم قید کی سزا نہ ہوگی اور جرمانہ جو کہ تین لاکھ روپیہ سے کم نہ ہوگا. یا دونوں.

کسی فریق نکاح کے والدین اس قانون کی عدم پاسداری کے مرتکب ہوئے یا اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کی کسی شق کی خلاف ورزی یا حکم عدولی کرینگے تو، کاروائی صرف فریق نکاح کے باپ یا مرد سرپرست کے خلاف کی جائے گی.

**۸. شکایت اور ضابطہ:**

اس قانون کے تحت، جرم قابل ضمانت ہوگا. درجہ اول کا مجسٹریٹ سرسری شنوائی کا مجاز ہوگا. شادی کا کوئی بھی گواہ نکاح سے ایک ماہ کے اندر اور اگر رخصتی ہو چکی ہو تو رخصتی کی تاریخ سے تحریری طور پر مجسٹریٹ درجہ اول جس کی حدود میں جرم سرزد ہوا ہو، کے پاس شکایت درج کروا سکتا ہے.

**۹. قواعد بنانے کا اختیار:**

اس قانون کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے صوبائی حکومت، اشاعت کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے.